# گرامر کا سبق-16c: کَانَ اور اس کی بہنیں (أَصْبَحَ، أَمْسٰی)

کَانَ کے ساتھ جملے کی بہترین قرآنی مثال نیچے دی گئی ہے۔اَللّٰہُ غَفُوْرٌ کے سامنے جب کان آئے تو وہ خبر کو نصب کی حالت میں کر دیتا ہے:

| غَفُوْرًا | اللّٰهُ | كَانَ |
|---|---|---|
| خبر کَانَ | اسم کَانَ | |
| بخشنے والا | اللہ ہے | |

➢ ان جملوں میں کَان کا اضافہ کیجیے۔

| پہلی صورت: نام والے جملے، دونوں کو تنوین | |
|---|---|
| هُوْدٌ نَبِيٌّ | كَانَ هُوْدٌ نَبِيًّا |
| زَيْدٌ صَغِيْرٌ | كَانَ زَيْدٌ صَغِيْرًا |
| سَعْدٌ كَبِيْرٌ | كَانَ سَعْدٌ كَبِيْرًا |

| دوسری صورت: پہلے پر "ال"، دوسرے کو تنوین | |
|---|---|
| اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ | كَانَ الْمُسْلِمُ صَادِقًا |
| اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ | كَانَ الْمُؤْمِنُ صَالِحًا |
| اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ | كَانَ الْمُنَافِقُ فَاسِقًا |

| تیسری صورت: مؤنث اسماء | |
|---|---|
| اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ | كَانَ الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةً |
| اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ | كَانَ الْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةً |
| اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ | كَانَ الْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةً |

| چوتھی صورت: اسماء جمع کی شکل میں | |
|---|---|
| اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ | كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ صَادِقِيْنَ |
| اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ | كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحِيْنَ |
| اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ | كَانَ الْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقِيْنَ |

نوٹ: مُسْلِمًا اور مُسْلِمٍ کی جمع مُسْلِمِيْنَ ہوتی ہے، بس علامت کو ذہن میں رکھ کر TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

اَلْمُسْلِمُ اصلی حالت (رفع کی ہے) اَلْمُسْلِمُوْنَ

اَلْمُسْلِمُ اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت ہے) اَلْمُسْلِمِيْنَ

➢ کچھ اور الفاظ ہیں جو کَانَ کی طرح کام کرتے ہیں۔ان کو کَانَ کی بہنیں کہا جاتا ہے۔ان میں سے دو نیچے دیے جا رہے ہیں۔

أَصْبَحَ — صبح کی، ہو گیا

أَمْسٰى — شام کی، ہو گیا

➢ اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ سے پہلے ان کلمات کو بڑھایئے:

كَانَ ← كَانَ الْبَيْتُ كَبِيْرًا

أَصْبَحَ ← أَصْبَحَ الْبَيْتُ كَبِيْرًا

أَمْسٰى ← أَمْسَى الْبَيْتُ كَبِيْرًا